مسلکہ عربی فتوے کا اردو ترجمہ از؛ مولانا ڈاکٹر سعید احمد عنایت اللہ مکیؒ حفظہ اللہ

سعودی عرب کی فتویٰ کمیٹی کا فتوی،

حضرت عائشہ صدیقہؓ بنت صدیقؓ کی شان میں گستاخی جرمِ عظیم:

نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرامؓ سے محبت ان کی تعظیم اور ان کے لئے رضا مندی کا واجب ہونا اہل سنت والجماعت کے بنیادی عقائد میں سے ہے یہی تو وہ ہستیاں ہیں جو جناب خاتم الأنبیاء والمرسلین کی صحبت میں رہے انہوں نے نزول وحی کا زمانہ دیکھا اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں ان کی مدح کی، جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنی سنت میں ان کی تعریفیں کیں۔ اُن کے لئے انتہائی بلند مقام عظمت وفضیلت ہے۔

کمیٹی نے صحابہ کرام کی پاکیزگی اور ان کے بطور جماعت اور بطور فرد فرد بہت سے فضائل پر قرآنی آیات اور احادیث سے استدلال کرتے ہوئے کہا کہ اصحاب رسول ﷺ اور نبی کریم ﷺ کی آل بیت کی محبت ان کے حقوق کو جاننا اور انہیں ان کے لائق مقام دینا نبی کریم ﷺ کی وصیت ہے۔ صحیح مسلم کی حدیث ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارے تین چیزیں یاد کرانا چاہتا ہوں۔ بخاری ومسلم نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے حوالے سے روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے رشتہ دار مجھے میرے قرابت داروں سے زیادہ محبوب ہیں۔ نیز یہ بھی فرمایا کہ حضرت محمد ﷺ کو ان کے اہل بیت میں دیکھا کرو۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔ اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ کوئی شخص صحابہ اور اہل بیت کی محبت کے بغیر نفاق سے پاک نہیں ہوسکتا۔ امام طحاوی کہتے ہیں کہ ہر وہ شخص جو نبی کریم ﷺ کے صحابہ اور آپ کی ازواج مطہراتؓ اور آپ کی مقدس اولاد کے بارے اچھے خیالات رکھتا ہے وہی نفاق سے بری ہے۔ نیز وہ کہتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے صحابہؓ سے محبت رکھتے ہیں اور ان میں سے کسی کی محبت میں مبالغہ نہیں رکھتے نہ کسی سے بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور ہر وہ شخص جو ان سے بغض رکھے یا ان کا ذکر خیر نہ کرے ان سے بغض رکھتے ہیں۔ اور ہم صحابہ کرامؓ کا ذکر خیر ہی کرتے ہیں۔ صحابہؓ کی محبت دین، ایمان اور احسان ہے اور ان کا بغض کفر، نفاق اور سرکشی ہے۔ ان اقوال سے یہ بات ظاہر ہوگئی کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرامؓ کو گالی دینا یا آپ کی ازواج مطہراتؓ پر تہمت بازی کرنا خصوصاً حضرت عائشہ صدیقہؓ پر جو حضرت ابوبکر صدیقؓ کی صاحبزادی ہیں جن کی صفائی ساتوں آسمان کے اوپر سے کی گئی جو رسول اللہ ﷺ کی سب سے محبوب بیوی اور پوری امت کی عورتوں میں سے بڑھ کر فقیہ ہیں کہ بڑے بڑے صحابہ کرام دین کے مشکل ترین مسائل میں انہی سے رجوع کرتے رہے۔

فتویٰ کمیٹی نے حضرت عائشہؓ کے فضائل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ حضرت عائشہؓ کے فضائل بے شمار اور معروف ومشہور ہیں۔

اُمہات المؤمنینؓ میں سے بہت سی صحیح حدیث صرف انہی کے بارے میں وارد ہوئی ہیں جن میں سے بعض مندرجہ ذیل ہیں۔

() حضرت جبرئیل علیہ الصلاۃ والسلام نبی کریم ﷺ کے پاس ریشمی چادر میں انہی کی تصویر لے کر آئے۔ حضرت عائشہؓ رسول اللہ ﷺ کی محبوب بیوی تھیں خود آپ ﷺ نے اس کا اظہار بھی فرمایا۔

امام بخاری نے حضرت عمرو بن عاصؓ سے روایت کیا ہے کہ وہ آنحضرت ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور دریافت فرمایا کہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ کون آپ کو محبوب ہے تو آپ نے فرمایا کہ عائشہؓ پھر دریافت کیا کہ مردوں میں سے کون تو آپ ﷺ نے فرمایا ان کے والدؓ۔

اسی طرح ان کے فضائل میں سے ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کے ذریعے انہیں سلام بھیجا،

امام بخاری نے حضرت عائشہؓ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ یہ جبرئیل ہیں آپ کو سلام کہہ رہے ہیں تو میں نے جواب میں کہا اور ان پر اللہ کی طرف سے سلام اور رحمت اور برکات ہوں۔

آپ وہ دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھتے یعنی رسول اللہ ﷺ ملائکہ کو دیکھتے ہیں۔ امام نووی فرماتے ہیں اس حدیث میں حضرت عائشہؓ کی فضیلت کا واضح طور پر بیان ہے اسی طرح ان کے فضائل میں سے ہے کہ نبی کریم ﷺ پر جب قرآن کی وہ آیت اتری جس میں آپ ﷺ کو ازواج مطہراتؓ کو اختیار دینے کا حکم ملا تو آپ نے آغاز حضرت عائشہؓ ہی سے فرمایا اور ساتھ ہی انہیں اپنے والدین سے مشورہ کرنے کو بھی کہا کیونکہ آپ کو علم تھا کہ حضرت عائشہ کے والدین انہیں آنحضرت ﷺ سے علیحدگی کا مشورہ نہیں دیں گے تو حضرت عائشہؓ نے اللہ اس کے رسول ﷺ اور آخرت کو ترجیح دی پھر بقیہ ازواج مطہرات نے بھی ایسا ہی کیا۔ یہ حضرت عائشہؓ کے فضائل میں سے ہے کہ آنحضرت ﷺ کی یہ خواہش تھی کہ اپنی بیماری کے ایام انہی کے گھر میں گزاریں پھر آنحضرت ﷺ نے انہی کے ہاں انتقال فرمایا اور اپنی زندگی کی آخری گھڑیوں اور آخرت کی پہلی گھڑی میں اللہ نے آپ ﷺ کے لعاب مبارک اور حضرت عائشہؓ کے لعاب کو جمع فرمایا اور آپ ﷺ کی تدفین انہی کے حجرہ مبارک میں ہوئی۔ حضرت عائشہؓ کے فضائل میں سے ہے کہ آنحضرت ﷺ نے انہیں جنتی ہونے کی خوشخبری دی۔ امام حاکم نے حضرت عائشہؓ تک اپنی سند سے یہ روایت کیا ہے کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا میں نے رسول ﷺ سے دریافت کیا کہ آپ کی ازواج مطہرات میں سے کون کون جنت میں ہونگیں تو آپ نے فرمایا تو انہی میں سے ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں نے سوچا کہ یہ اس لئے ہے کہ آنحضرت ﷺ نے میرے سوا کسی دیگر کنواری سے شادی نہیں کی تھی۔ اُن کے فضائل میں سے ہی ہے جسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا۔ حضرت انس ابن مالکؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عائشہؓ کی تمام عورتوں پر ایسی فضیلت ہے جیسے ثرید کی دوسرے کھانوں پر۔ اس حدیث شریف میں نبی کریم ﷺ نے یہ بیان فرمایا کہ جس طرح ثرید کو کھانوں پر خصوصی فضیلت حاصل ہے اسی طرح عائشہؓ کو بھی خصوصی شرف حاصل ہے۔ حضرت عائشہؓ کی فضیلت میں بہت سی آیات نازل ہوئیں جو ان کے لئے فضیلت خاصہ ہیں اور بعض ان میں سے امت کے لئے عمومی درجہ کی حامل ہیں۔

ان کی خصوصی شان میں نازل ہونے والی وہ آیات ہیں جن میں ان کی عظمت و رفعت کا بھی بیان ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جھوٹ تہمت اور بہتان کا بھی ردّ موجود ہے۔ بعض محققین کہتے ہیں کہ یہ حضرت عائشہؓ کی خصوصیت ہے کہ جب بہتان باندھنے والوں نے ان پر جھوٹی تہمت لگائی تو ان کی طہارت اور صفائی کے بیان میں اللہ نے اپنی وحی نازل فرمائی جسے مسلمان اپنی محرابوں اور نمازوں میں تلاوت کرتے ہیں یہ اللہ کی گواہی ہے کہ وہ پاکدامن عورتوں میں سے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کا ان سے وعدہ ہے کہ ان کے لئے بخشش اور پاک روزی ہے۔ اللہ نے یہ بھی خبر دی کہ جھوٹوں کا یہ جھوٹ حضرت عائشہؓ کے لئے باعث خیر ثابت ہوا اور جھوٹوں کے لئے باعث شر جس سے ان کی شان میں کمی واقع نہیں ہوئی بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کے مقام کو بلند کیا ان کی منزلت کو بڑھایا اور انہیں راضی فرمایا اس کے بعد اگر کوئی شخص ان پہ تہمت زنی کرے جس سے وہ بالکل بری ہیں تو ایسا عمل قرآن و سنت کی تکذیب میں شمار ہوگا اور اس کا یہ عمل اسے ملت اسلامیہ سے خارج کر دے گا۔ اسی بات پہ پوری امت کے علماء کا اجماع ہے جسے بہت سے علمائے اسلام نے نقل فرمایا ہے لہذا ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کا احترام کرے اور ان سب کے لئے رضا کا اظہار کرے ان کی تعظیم کرے ان کی خوبیوں کو بیان کرے ان کی عزت و حرمت کی پاسداری کرے اور ان کے آپس کے اختلافات سے اپنی زبان کو روکے رکھے۔ وہ غیر معصوم انسان تھے لیکن ہمارا فرض یہ ہے کہ ان کے بارے رسول اللہ ﷺ کی وصیت کو ہمیشہ یاد رکھیں اور ان کے معاملہ قرآن کے بتائے ہوئے ادب کی مکمل پاسداری کریں۔

Central Moon Sighting Committee of Great Britain
Hizbul Ulama UK, Darul Uloom Bury, Jamiatul Ulama Britain,
74 C Upton Lane London E7 9LW
Phone No. 07866464040, 01707 652 6109, 07866 654471, 07957 205726
Website: www.hizbululama.org.uk E-mail: info@hizbululama.org.uk